ایم کیوایم کے تحت ''عالمی مشاعرے'' پرعوامی نیشنل پارٹی کے مسلح دہشت گردوں کا حملہ ملک کو بین الاقوامی سطح پر بدنام کرنے کی سازش ہے، کنور نوید جمیل

صدر آصف علی زرداری اور وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی سمیت اعلیٰ احکام ثبوت وشواہد کی روشنی میں مشاعرے کے شرکاء پر مسلح حملے کرنے والے اے این پی کے دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دیں

خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں اراکین رابطہ کمیٹی کے ہمراہ پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن کنور نوید جمیل نے کہا ہے کہ ڈیفنس سوسائٹی میں ایم کیوایم کے تحت عالمی مشاعرے پر عوامی نیشنل پارٹی کے مسلح دہشت گردوں کا جدید آتشی ہتھیاروں سے حملہ ملک کو بین الاقوامی سطح پر بدنام کرنے اور اجتماعی طور پر ہزاروں معصوم لوگوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانے کا گھناؤنا منصوبہ تھا۔صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ منظور وسان ثبوت وشواہد کی روشنی میں ایم کیوایم کے عالمی مشاعرے کے شرکاء پر مسلح حملے کرنے والے اے این پی کے دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو گرفتار کرکے دہشت گردی اور لوٹ مار کا بازار گرم کرنے والے اے این پی کے دہشت گردوں کو قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے اور کراچی کا امن غارت کرنے اور دہشت گردی کے ذریعہ کراچی کی رونقیں تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر ٹھوس اور مثبت اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی امن پسندی کو کمزوری ہرگز نہ سمجھا جائے کراچی ملک کا معاشی حب ہے یہاں دہشت گردی کے اثرات پورے ملک کے حالات پر اثرانداز ہوتے ہیں ایم کیوایم پرامن جماعت ہے جس کی ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ کراچی سمیت ملک بھر میں دہشت گردی کو پروان چڑھنے سے روکا جائے اور یہاں سکون کا ماحول قائم رہے۔وہ پیر کے روز خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں اراکین رابطہ کمیٹی قاسم علی رضا، یوسف شاہوانی، گلفراز خان خٹک اور توصیف خانزادہ کے ہمراہ پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔اس موقع پرپختون آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج اسلم آفریدی اور رکن جمال کاکڑ بھی موجود تھے۔پریس کانفرنس سے خطاب میں کنور نوید جمیل نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کراچی کی رونقیں بحال کرنے اور شہر میں سیاسی، سماجی اور ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے عملی طور پر کوشاں ہے اور اس سلسلے میں شہر کے مختلف علاقوں میں ایم کیوایم کے تحت ثقافتی اور سماجی تقریبات کا بھی انعقاد کیا جارہا ہے تاکہ دنیا بھر میں یہ پیغام دیا جاسکے کہ پاکستان کے معاشی حب کراچی میں امن وسکون کی فضا قائم ہے اور شہر میں رات گئے تک سیاسی، سماجی وثقافتی تقاریب منعقد ہورہی ہیں اور اس سلسلے میں گزشتہ رات متحدہ قومی موومنٹ کے شعبہ ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹ کمیٹی کے تحت دو تلوار کلفٹن کے قریب عالمی مشاعرے کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں پاکستان اور بیرون ملک سے تعلق رکھنے والے نامور شعرائے کرام کے علاوہ، ایم کیوایم کے رہنما، منتخب عوامی نمائندے، ڈیفنس اور کلفٹن میں رہائش پذیر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات اور عمائدین شہر نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ابھی عالمی مشاعرہ کا آغاز ہوا ہی تھا کہ گاڑیوں میں سوار دہشت گردوں نے جدید ہتھیاروں کی مدد سے مشاعرے کے شرکاء پر حملہ کردیا اور اندھا دھند فائرنگ کرکے عالمی مشاعرے کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی۔مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ اتنی شدید تھی کہ پنڈال میں بھگدڑ مچ گئی۔شعراء کرام، مشاعرے کے شرکاء اور میڈیا کے نمائندوں نے بڑی مشکل سے اپنی جانیں بچائیں اور دہشت گردوں کی جانب سے کافی دیر تک اندھا دھند فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا۔دہشت گردوں کی فائرنگ سے پولیس، میڈیا اور مشاعرے کے شرکاء کی گاڑیوں کو شدید نقصان پہنچا۔مسلح دہشت گردوں کے حملے کے افسوسناک واقعہ کو تمام ٹی وی چینلز نے براہ راست نشر بھی کیا ہے جسے ملک بھر کے عوام نے دیکھا ہے اور وہ اس نتیجہ پر پہنچ چکے ہونگے کہ ایم کیوایم کے پرامن مشاعرے کو دہشت گردی کا نشانہ کیوں بنایا گیا؟انہوں نے کہا کہ جس وقت مسلح دہشت گردوں کی جانب سے عالمی مشاعرے کے شرکاء پر شدید فائرنگ کی جارہی تھی اس وقت پنڈال کے اطراف حفاظتی اقدامات کے تحت پولیس اہلکار تعینات تھے جنہوں نے دہشت گردوں کے مسلح حملے کا جواب دیا اور پولیس اہلکاروں کی جوابی فائرنگ سے ایک دہشت گرد ہلاک ہوگیا جسے کامران خان کے نام سے شناخت کیا گیا ہے جبکہ دیگر دہشت گرد فرار ہوگئے۔پولیس مقابلے میں ہلاک ہونے والا کامران خان کا تعلق عوامی نیشنل پارٹی سے ہے جبکہ فرار ہوجانے والے دیگر دہشت گرد بھی اے این پی سے تعلق رکھتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ایک جانب تو عوامی نیشنل پارٹی کے عہدیدار دن رات باچا خان کے عدم تشدد کے فلسفہ اور کراچی کو اسلحہ سے پاک کرنے کی باتیں کرتے ہیں جبکہ دوسری جانب عوامی نیشنل پارٹی کراچی کا امن تباہ کرنے کیلئے کھلی دہشت گردی کرتی رہی ہے اور اے این پی کے دہشت گردوں نے کراچی میں بھتہ خوری، لوٹ مار اور دہشت گردی کا بازار گرم کررکھا ہے۔جو عناصر اپنے گھناؤنے اور مذموم مقاصد کیلئے مسلح دہشت گردی کرتے رہے ہیں اور جدید ترین ہتھیاروں کی آزادانہ نمائش اور استعمال کرتے رہے ہیں انہیں باچا خان کے فکر وفلسفہ کی بات کرنا قطعی زیب نہیں دیتا۔کنور نوید جمیل نے کہا کہ آپ اس حقیقت سے بھی واقف ہونگے کہ چند روز قبل عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں نے جنگ اور جیو نیوز کے دفاتر پر فائرنگ کی اور شہر کے مختلف علاقوں میں کیبل آپریٹروں کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا، انہیں سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں اور کیبلز کاٹ کر انہیں شدید مالی

نقصان پہنچایا۔ان تمام واقعات سے ملک بھر کے عوام جان چکے ہیں کہ کراچی میں ہونے والی دہشت گردی اور قتل وغارتگری میں عوامی نیشنل پارٹی براہ راست ملوث ہے اور اے این پی کو کراچی میں امن وسکون کی فضا ایک آنکھ نہیں بھارہی ہے اور وہ بے گناہ شہریوں کو اپنی مسلح دہشت گردی کا نشانہ بنا کر ہراساں کرنا چاہتی ہے تاکہ کراچی کی رونقوں کو تباہ کیا جاسکے۔ہم سمجھتے ہیں کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں عوامی نیشنل پارٹی کی حکومت شہریوں کی جان ومال کے تحفظ میں بری طرح ناکام ہوچکی ہے اور اس کی کرپشن کے قصے دنیا بھر میں عام ہوچکے ہیں اور ملک بھر میں اے این پی کی صوبائی حکومت کو کرپٹ ترین حکومت قرار دیا جارہا ہے یہی وجہ ہے کہ اے این پی دہشت گردی کے ذریعہ کراچی پر قبضہ کرنے کے گھناؤنے منصوبے بنارہی ہے لیکن کراچی کے باشعور عوام نے تہیہ کررکھا ہے کہ وہ مٹھی بھر دہشت گردوں کی غنڈہ گردیوں سے ہرگز نہیں ڈریں گے اور کراچی میں قیام امن اور سیاسی وثقافتی سرگرمیاں جاری رکھنے کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ایک امن اور جمہوریت پسند جماعت ہے اور جیو اور جینے دو کی پالیسی پریقین رکھتی ہے، تاہم جو مٹھی بھر عناصر دہشت گردی، غنڈہ گردی اور قتل وغارتگری کے ذریعہ کراچی پر قبضہ کرنے کے منصوبے بنارہے ہیں اور مذموم کارروائیوں کے ذریعہ شہر کا امن خراب کرنا چاہتے ہیں، ہم ان پر واضح کردینا ضروری سمجھتے ہیں کہ ایم کیوایم کی امن پسندی کو ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے۔اگر کراچی کے پرامن شہریوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا تو مٹھی بھر دہشت گردوں کو کہیں جائے پناہ نہیں ملے گی۔کنور نوید جمیل نے ہمت وجرات سے اے این پی کے دہشت گردوں کا مقابلہ کرنے والے پولیس اہلکاروں اور دہشت گردی کے افسوسناک واقعہ کی کوریج کرکے پوری دنیا کو عوامی نیشنل پارٹی کا اصل چہرہ دکھانے پر میڈیا کے نمائندوں کو قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم کی جانب سے زبردست خراج تحسین بھی پیش کیا۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے حق پرست عوامی نمائندے حکومتی اہلکاروں سمیت جمہوریت پسند تمام سیاسی جماعتوں سے رابطے میں ہیں اور انہیں گزشتہ روز پیش آنیوالے افسوسناک واقعے کی تفصیلات سے آگاہی فراہم کررہے ہیں۔ایک اور سوال کے جواب میں کنور نوید جمیل کا کہنا تھا کہ دنیا بھر میں عوامی نیشنل پارٹی کا چہرہ بے نقاب ہوچکا ہے اور اب یہ واضح ہوگیا ہے کہ دہشت گردی بھتہ خوری اور زمینوں پر قبضہ عوامی نیشنل پارٹی کا کاروبار ہے۔صدر مملکت کی جانب سے قائد تحریک الطاف حسین کو ٹیلی فون پر یقین دہانیوں کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ جمہوریت پسند جماعت ہے جو اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ تمام مسائل بات چیت کے ذریعے حل کیے جائیں۔انہوں نے کہا کہ یہ پولیس اور قانون نافذ کرنیوالوں اداروں کی ذمہ داری ہے کہ واقعے کے سی سی ٹی وی فوٹیج کو دیکھ کر دہشت گردوں کی شناخت کرکے انہیں گرفتار کریں۔

ایم کیوایم ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی کے تحت منعقدہ عالمی مشاعرے کے دوران دہشت گردوں کی جانب سے فائرنگ کے واقعہ پر رابطہ کمیٹی کا اظہار مذمت

دہشت گردی کے واقعہ کے پس پردہ مقاصد کی فی الفور تحقیقات کرائی جائے

کراچی:۔۔۔26مارچ،2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی کے تحت منعقدہ عالمی مشاعرے کے دوران بمقام دو تلوار کے باہر دہشت گردوں کی جانب سے فائرنگ کے واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واقعہ کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ایک بیان میں کہا ہے کہ دہشت گرد ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت مشاعرے کے مقام پر حملہ آور ہوئے اور اندھادھند فائرنگ کی جس سے پولیس، میڈیا اور مشاعرے کے شرکاء کی گاڑیوں نقصان پہنچا جبکہ پولیس کی جوابی فائرنگ سے حملہ آور دہشت گرد زخمی ہوئے جس کے بعد حملہ دہشت گرد اپنے زخمی ساتھیوں کو لیکر فرار ہوگئے۔رابطہ کمیٹی نے صدر پاکستان آصف علی زرداری، وزیراعظم پاکستان، یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ منظور وسان سے مطالبہ کیا ہے کہ اس دہشت گردی کے واقعہ کی فی الفور تحقیقات کرائی جائے اور اس دہشت گردی کے واقعہ کے پس پردہ مقاصد کو منظر عام پر لایا جائے تاکہ اس طرح کے دہشت گردی کے واقعات کی روک تھام کی جاسکے اور شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

ایم کیوایم ڈیفنس کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی کے زیراہتمام دوتلوار کلفٹن پر عالمی مشاعرہ کا انعقاد

پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، انگلینڈ اور دیگر ممالک کے ممتاز شعراء کرام نے اپنے کلام پیش کئے

مشاعرہ کی صدارت سرشار صدیقی نے کی، رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز و اراکین رابطہ کمیٹی، حق پرست ارکان اسمبلی کی شرکت

کراچی ۔۔۔26، مارچ 2012ء

ایم کیوایم ڈیفنس کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی کے زیراہتمام گزشتہ شب دوتلوار کلفٹن پر ''عالمی مشاعرہ'' منعقد ہوا جس میں پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش، کینڈا اور دیگر ممالک کے ممتاز شعراء کرام نے شرکت کی اور اپنے تازہ کلام پیش کئے۔ عالمی مشاعرہ کی صدارت سرشار صدیقی نے کی اور نظامت کے فرائض رضوان صدیقی نے انجام دیئے۔ عالمی مشاعرہ کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ بعدازاں معروف نعت خواں الحاج صدیق اسماعیل اور مسلم علوی نے بارگاہ رسالت ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار، محترمہ نسرین جلیل، اراکین رابطہ کمیٹی، حق پرست وزراء، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، کراچی تنظیمی کمیٹی کے اراکین، ڈیفنس کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی کے انچارج واراکین، معززین، خواتین اور عوام کی بڑی تعداد شعراء کرام کا کلام سماعت کرنے کیلئے موجود تھی۔ عالمی مشاعرہ میں بھارت سے تعلق رکھنے والے نامور شعراء منظر بھوپالی، اقبال اشہر اور پاکستا سے تعلق رکھنے والے شعرائے کرام حمایت علی شاعر،، شہزاد احمد، پروفیسر سحر انصاری، محترمہ شہناز نور، محترمہ گلنار آفرین،، ریحانہ روحی، حیدر حسنین جلیسی، پروفیسر ضیاء شاہد، عظیم احمد راہی، احمد سلمان، جلال عظیم عزیز آبادی، قیصر وجدی، سعید الظفر صدیقی، فیروز برہان پوری اور دیگر شعرائے اکرام نے مختلف موضوعات پر اپنا کلام پڑھا اور شرکائے محفل سے داد وصول کی۔ مشاعرے میں شریک بعض شعرائے کرام نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی حق پرستانہ جدوجہد، ملک کے موجودہ حالات اور دیگر موضوعات پر بھی تازہ کلام پیش کیا اس کے علاوہ مختلف شعرائے کرام نے طنز ومزاح پر مبنی قطعات کہے جس سے محفل زعفران زار ہوگئی۔ مشاعرہ رات گئے تک جاری رہا جس کے اختتام پر رابطہ کمیٹی کے رکن سینیٹر مصطفیٰ کمال نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کراچی ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا مرکز ہے اور یہ شعرائے کرام کا فن ہے کہ وہ اپنے اردگرد پیش آنے والے واقعات کو اشعار اور مصروں کے ذریعے آسانی سے لوگوں کے ذہنوں میں منتقل کردیتے ہیں۔ انہوں نے مشاعرے میں شرکت کرنے والے تمام شعرائے کرام کا خیر مقدم کیا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی تشکر کا اظہار بھی کیا۔ صدر مشاعرہ سرشار صدیقی نے اپنے صدارتی خطاب میں عالمی مشاعرہ کے انعقاد کا زبردست خیر مقدم کیا اور مشاعرے کے منتظمین کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ کراچی کے نوجوان دنیائے ادب کی خدمت میں پیش پیش ہیں۔

☆☆☆☆☆